حضرت ابوبکر ؓ کی فضیلت

کنز العمال

6/259-272

الفصل الثانی فی فضائل الخلفاء الاربعۃ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

۳۲۵۴۸.....ابوبکر لوگوں میں سب سے افضل ہیں ہاں البتہ کوئی نبی ہے تو وہ ابوبکر صدیق سے افضل ہے۔(نسب عدی بن کامل نے سلمہ بن اکوع سے نقل کیا۔ ذخیرۃ الحفاظ ۲۶ ضعیف الجامع ۵۵)

۳۲۵۴۹.....ابوبکر غار میں میرے ساتھی اور مجھے انس رضی اللہ عنہ پہنچانے والے تھے لہذا ان کی اس فضلیت کا اعتراف کروا گر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو بناتا صدیق اکبر کی کھڑکی کے علاوہ مسجد کی طرف کھلنے والی ہر کھڑکی بند کی جائے۔(عبداللہ بن احمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۵۰.....ابوبکر مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ابوبکر دینا واخرت میں میرے بھائی ہیں۔(مسند الفردوس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اسنی المطالب ۲۹ ضعیف الجامع ۵۷)

۳۲۵۵۱.....جبرائیل میرے پاس آئے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کا دروازہ دکھایا مجھے دکھایا جنت کا وہ دروازہ جس سے میری امت کے لوگ داخل ہوں گے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کاش میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تا کہ میں بھی دیکھتا تو فرمایا اے ابوبکر آپ میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔(ابوداؤد حاکم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۵۵۲..... مجھے حکم ملا ہے کہ ابوبکر سے خواب کی تعبیر پوچھو(مسند فردوس بروایت سمرہ رضی اللہ عنہ)

۳۲۵۵۳..... مال اور صحبت کے لحاظ سے میرے اوپر سب سے زیادہ احسان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ہے اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی رشتہ ہے مسجد میں خوخہ ابوبکر کے علاوہ تمام خوخہ بند کردیا جائے۔(مسلم ترمذی نے ابی سعید سے نقل کیا)

۳۲۵۵۵.....ابوبکر بن ابی ابوقافہ سے زیادہ میرے اوپر مال اور نفس کے اعتبار سے احسان کرنے والا کوئی نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلام کی روشنی اس مسجد میں کھولنے والے تمام دریچے بند کردیئے جائیں سوائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دریچہ کے۔(احمد بخاری ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۵۶.....سن لو میں ہر ایک کو خلیل بنانے سے بری ہوں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا تمہارے صاحب (یعنی خود نبی کریم ﷺ) اللہ کے خلیل ہیں۔(سعید بن منصور ترمذی اور ابن ماجہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۵۷..... میں اللہ کے سامنے بری ہوں اس بات سے کہ تم میں سے کسی کو خلیل بناؤں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنالیا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صالحین کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔(مسلم نے جندب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۵۸.....ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم دوزخ سے اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ ہو۔(ترمذی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۵۹.....ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم میرے ساتھی ہو حوض کوثر پر اور میرے ساتھی ہو غار میں۔(ترمذی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع:۱۳۲۷)

۳۲۵۶۰.....اے لوگو تمہارے ساتھ میرا تعلق بھائی اور دوستی کا ہے میں اللہ کے سامنے برأت کا اظہار کرتا ہوں اس بات سے کہ کسی کو اپنا خلیل بناؤں اپنی امت میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا میرے رب نے مجھے خلیل بنایا جس طرح ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مساجد بناتے تھے تم قبروں کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔(مسلم نسائی نے جندب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

خلافت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

۳۲۵۶۱..... اللہ تعالیٰ اور مومنین اے ابوبکر تمہارے ساتھ اختلاف کرنے سے انکار کردیں گے۔(یعنی تمہاری خلافت پر اجماع ہو جائے گا)۔(احمد نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۲..... میرے لئے اپنے والد ابوبکر اور اپنے بھائی کو بلالو تا کہ ایک تحریر لکھوں کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے یا کہنے والا کہے میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کردیں گے۔(احمد اور مسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۳..... اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔(مسلم ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۶۴..... کسی نبی اور رسول حتیٰ کہ صاحب یاسین کے کوئی صحابی ابوبکر سے افضل نہیں۔(حاکم نے اپنی تاریخ میں انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۸۵)

۳۲۵۶۵..... ہم پر جس کا جو احسان تھا اس کا بدلہ چکا دیا سوائے ابوبکر کے کیونکہ ان کے ہمارے اوپر احسان ہیں جس کا بدلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز دیں گے جتنا نفع مجھے ابوبکر کے مال نے پہنچایا کسی اور کے مال نے نہیں پہنچایا اگر میں کسی خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا مگر تمہارے ساتھی اللہ کے خلیل ہیں۔(ترمذی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۶۶..... اے عبداللہ یہ بہتر ہے جو نمازی ہوگا اس کو باب الصلاۃ سے پکارا جائے گا جو مجاھد ہوگا اس کو باب الجہاد سے پکارا جائے گا روزے دار کو باب الریان سے پکارا جائے گا صدقہ خیرات کرنے والے کو باب الصدقہ سے پکارا جائے گا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کوئی ایسا بھی ہوگا جس کو جنت کے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا تو ارشاد فرمایا اے ابوبکر امید ہے تم انہی میں سے ہو۔(احمد بیہقی ترمذی نسائی نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۶۷..... جس قوم میں ابوبکر موجود ہو وہاں کسی اور کی امامت درست نہیں۔(ترمذی عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۶۸..... اے ابوبکر تمہارا کیا خیال ہے ان دو کے بارے میں جن میں تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔(احمد بیہقی ترمذی نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۶۹..... اے لوگو! میری وجہ سے ابوبکر کا خیال رکھو کیونکہ جب انہوں نے میری صحبت اختیار کی مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی۔(عبدان مروزی اور ابن قانع صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بہزاد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۳۷۱)

۳۲۵۷۰..... میرا خیال ہوا کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بلواؤں اور ان کو خبردار کردوں ایک عہد نامہ لکھ دوں تا کہ بعد میں کسی تمنا کرنے والے یا دعوی کرنے والے کو موقع نہ ملے لیکن میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ان کے علاوہ کسی غیر کو قبول کرنے سے انکار کردیں گے۔(بخاری نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۵۷۱..... جب قیامت کا دن ہوگا ایک نداء کرنے ولا آواز دے گا اس امت کا کوئی فرد ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ سے پہلے اپنا نامہ اعمال نہ اٹھائے۔(ابن عساکر نے عبدالرحمن بن عوف سے نقل کیا ضعیف الجامع ۶۶۴)

۳۲۵۷۲..... اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی خلیل بنایا جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا میرے خلیل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔(طبرانی ابی امامہ سے نقل کیا)

۳۲۵۷۳..... اللہ تعالیٰ آسمان کے اوپر ناپسند کرتا ہے کہ زمین میں ابوبکر صدیق کو خطا کا قرار دیا جائے (بروایت حارث طبانی ابن اشاھین نے سنت میں معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع :۱۷۵۷)

۳۲۵۷۴..... اگر امت میں اللہ کو چھوڑ کر کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور ساتھی ہیں۔(احمد، بخاری نے ابی الزبیر سے اور بخاری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا احسان

۳۲۵۷۵...... میرے اوپر ابوبکر سے بڑا کوئی محسن نہیں اپنی جان و مال سے میری ہمدردی کی اور اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی۔(طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۴۷۳۱)

۳۲۵۷۶...... کسی نے مال نے مجھے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا کے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے پہنچایا۔(احمد ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۷۷...... ابوبکر کو حکم کرو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔(بیہقی' ابوداؤد' ترمذی' ابن ماجہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیہقی نے ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے بخاری نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سالم بن عبید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۷۸...... ابوبکر لوگوں میں سب سے بہترین ہیں مگر کوئی نبی ہو۔(ابن عدی، طبرانی، دیلمی اور خطیب نے متفق و متفرق میں ایاس بن سلمہ بن اکوع سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا ابن عدی نے کہا یہ حدیث خبر واحد ہے منکر نہیں ذخیرۃ الحفاظ ۲۶ ضعیف الجامع ۵۵)

۳۲۵۷۹...... میں نے معراج کی رات عرش کے گرد ایک سبز موتی کو دیکھا اس پر نور ابیض کے قلم سے لکھا ہوا تھا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر الصدیق۔(ابن حبان نے ضعفاء میں دار قطنی نے افراد میں ابی الدراء سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۸۰...... معراج کی رات میرا جس آسمان پر بھی گذر ہوا وہاں لکھا ہوا ملا محمد رسول اللہ ﷺ اور میرے نام کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام ہے۔(حسن بن عرفہ نے اپنے جزء میں عدی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا تذکرۃ الموضوعات ۹۳ التعقبات ۵۴)

۳۲۵۸۱...... جب اللہ تعالیٰ نے عرش کو پیدا فرمایا تو اس پر نور کے قلم سے قلم کی مقدار طویل لکھا یا مغرب سے مشرق تک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اسی کی وجہ سے روکتا ہوں اور اسی کی وجہ سے دیتا ہوں اس کی امت تمام امتوں میں افضل ہے ان میں افضل ابوبکر ہیں۔(رافعی نے سلمان سے نقل کیا)

۳۲۵۸۲...... معراج کی رات جب آسمان پر لے جایا گیا اور مجھے جنت عدن میں داخل کیا گیا میرا ہاتھ ایک سیب کو لگا یا جب اس کو میں نے اپنے ہاتھ لگایا وہ حور عیناء کی پسندیدہ شکل میں تبدیل ہو گیا اس کی آنکھوں کی پلکیں نسر رندہ کے پر کے اگلے حصہ کی طرح تھیں میں نے پوچھا یہ حور کس کے لے ہے تو بتایا یہ آپ کے خلیفہ کے لئے۔(طبرانی نے عقبہ بن عامر سے نقل کیا)

۳۲۵۸۳...... میرے پاس دوات اور شانہ کی ہڈی لے کر آؤ تا کہ تمہارے لئے ایک تحریر لکھدوں اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے۔(حاکم نے عبدالرحمٰن بن ابی بکر سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۸۴...... ابوبکر کہاں ہیں اللہ تعالیٰ اور مسلمان ان کے علاوہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیں گے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔(احمد، طبرانی، حاکم اور سعید بن منصور نے عبداللہ بن زمعہ سے نقل کیا)

۳۲۵۸۵...... اللہ کی پناہ کہ مسلمان صدیق اکبر کے بارے میں اختلاف کریں۔(ابوداؤد الطیالسی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۸۶...... اے چچا جان اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کو اپنے دین اور وحی کے سلسلہ میں میرا خلیفہ بنایا ہے ان کی بات مانو کامیاب ہو گے ان کی اطاعت کرو ہدایت پاؤ گے۔(ابن مردویہ وابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں خطیب اور ابن عسا کرنے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۵۸۷...... اے آپ اپنے خواب میں سچے ہیں میرے بعد امت کے معاملات کے آپ ہی ذمہ دار ہوں گے میرے بعد دو سال تک خلیفہ ہوں گے۔(ابونعیم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے

کہ میں صحن میں اڑرہا ہوں اور میرے سینہ پر دو کنگن ہیں اور میرے اوپر ایک سبز رنگ کی چادر ہے یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا ارشاد فرمایا۔

ہجرت کے وقت رفیق سفر

۳۲۵۸۸ ..... میرے پاس جبرائیل آیا میں نے پوچھا کہ میرے ساتھ کون ہجرت کرے گا تو بتایا ابوبکر، وہ آپ کے بعد آپ کی امت کے امور کا ذمہ دار ہوگا وہ آپ کے بعد امت کا افضل ترین فرد ہے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۸۹ ..... ابوبکر غار میں میرے ساتھی اور مؤنس رہے ان کی اس فضلیت کا اعتراف کرو اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا مسجد میں کھلنے والا ہر دریچہ بند کر دیا جائے سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دریچہ کے۔

زیادات عبداللہ بن حمد ابن مردویۂ دیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۲۵۹۰ ..... اللہ تعالیٰ نے ایک بندہ کو اختیار دیا کہ دنیا کو اختیار کرے یا اپنے پاس نعمت کو اس بندہ نے اللہ کے پاس جو نعمت ہے اس کو اختیار کیا یہ بات سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے ارشاد فرمایا: ابوبکر روئیں مجھے مالی اور صحبت کے لحاظ سے سب سے زیادہ احسان ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہے اگر اللہ کے سوا امت میں سے کسی کو خلیل بنانا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی رشتہ اور دوستی ہے مسجد میں ابوبکر کے دریچہ کے علاوہ تمام دریچے بند کردیئے جائیں۔ (احمد بخاری اور مسلم نے ابی سعید سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۱ ..... مجھے اپنے ساتھی کے بارے میں ایذاء مت پہنچاؤ مجھے اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تم نے اس کو جھٹلایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی اللہ تعالیٰ نے ان کا نام صحابی رکھا میں نے ان کو صحابی بنایا خلیل نہیں بنایا لیکن دینی اخوت ہے سن لو ہر دریچہ بند کر دیا جائے سوائے ابن قحافہ کے دریچہ کے۔ (طبرانی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۵۹۲ ..... صحبت اور ذات کے اعتبار سے میرے اوپر سب سے زیادہ احسان ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہے ان سے محبت ان کا شکر ان کی حفاظت امت پر واجب ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں اور خطیب نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے اور کہا عمر بن ابراہیم کردی کا اس میں تفرد ہے دوسرے ان سے زیادہ ثقہ ہیں)۔

۳۲۵۹۳ ..... ابوبکر رضی اللہ عنہ کی محبت اور ان کے شکر کی بجا آوری امت پر واجب ہے (حاکم نے اپنی تاریخ میں ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنھم میں خطیب اور دیلمی نے سھل بن سعد سے خطیب نے کہا اس میں عمر بن ابراہیم کردی متفرد ہے وہ ذاھب الحدیث ہے المتناھیہ: ۲۹۲)

۳۲۵۹۴ ..... ایک بندہ کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ دنیا میں رہے جتنا عرصہ چاہے اور دنیا کی نعمتوں میں سے جو چاہے کھائے یا اپنے رب سے ملنے کو اختیار کرے (یہ سنکر) ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے تو فرمایا لوگوں میں صحبت اور ذات کے لحاظ ابوبکر بن ابی قحافہ سے زیادہ ہم پر کسی کا احسان نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن دوستی اور ایمانی اخوت ہے دو مرتبہ ارشاد فرمایا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔ (احمد، ترمذی اور کہا غریب ہے طبرانی بغوی نے ابن ابی المعل سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی)

۳۲۵۹۵ ..... میں ہر دوستی والے سے برات کا اظہار کرتا ہوں اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بناتا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن میرے بھائی اور غار ثور کے ساتھی ہیں۔ (ابن الدباغ اندلسی نے جمیل العرانی سے نقل کیا)

۳۲۵۹۶ ..... میں اللہ کے سامنے برأت کا اظہار کرتا ہوں کہ اس سے کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنایا ہے جیسے ابراہیم کو خلیل بنایا اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا سن لو کہ تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبور کو مساجد بناتے سن لو قبور کو مساجد مت بناؤ میں تمہیں اس سے روکتا ہوں (۔ مسلم نے جندب رضی اللہ عنہ سے نقل حدیث ۳۲۵۵۷ میں گذر چکی ہے)

۳۲۵۹۷..... تم میں میرے لئے خلیل ہے اگر میں امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا اللہ رب العزت نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے جیسے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا سن لو تم سے پہلے لوگ انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو مساجد بناتے تھے میں تمہیں اس سے روکتا ہوں۔ (طبرانی جندب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۵۹۸..... ہر نبی کے امت میں خلیل ہے میرا خلیل ابوبکر ہے تمہارے نبی رحمن کے خلیل ہیں۔ (ابونعیم نے ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خلیل ہونا

۳۲۵۹۹..... اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن میرے بھائی اور ساتھی ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کو اپنا خلیل بنایا ہے۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الخلفاء ۴۶۰۹)

۳۲۶۰۰..... اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔ (براء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بخاری میں)

۳۲۶۰۱..... اگر اللہ کے علاوہ امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو بناتا لیکن دینی بھائی اور رغار کے ساتھی ہیں۔ (احمد، بخاری نے ابن الزبیر سے بخاری ابن عباس رضی اللہ عنہما سے شیرازی القاب میں سعد سے نقل کیا)

۳۲۶۰۲..... اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن تم اسی طرح کہو جس طرح اللہ نے کہا صحابی۔ (ابن عساکر نے جابر سے نقل کیا)

۳۲۶۰۳..... اگر میں اللہ کے سوا کسی زندہ آدمی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا صحبت اور مال کے اعتبار سے ابوبکر سے زیادہ کسی کا مجھ پر احسان نہیں کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا ابوبکر کے مال نے پہنچایا اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا۔ (ابن عساکر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۴..... مال اور اہل سے مجھ پر احسان کے اعتبار سے کوئی شخص ابوبکر سے افضل نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی اخوت ہے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۰۵..... ذاتی اعتبار سے کوئی شخص ابوبکر سے زیادہ مجھ پر محسن نہیں اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی مجھے دارالہجرت کی طرف نکالکر لایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن قیامت تک اخوات اور مودت قائم رہے گی۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۶۰۶..... کسی شخص کا صحبت اور ذاتی مال کے عتبار سے مجھ پر ابوبکر سے زیادہ کسی کا احسان نہیں اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر بن ابی قحافہ کو بناتا لیکن ایمانی دوستی و بھائی بندی ہے تمہارا نبی خلیل اللہ ہے۔ (ابن السنی نے عمل الیوم واللیلہ میں ابی معلی سے نقل کیا)

۳۲۶۰۷..... اے ابوبکر میرے نزدیک صحبت اور مالی احسان کے اعتبار سے سب سے افضل ابن ابی قحافہ ہے۔ (طبرانی نے معاویہ سے نقل کیا)

۳۲۶۰۸..... کسی کے مال نے مجھے کبھی اتنا نفع نہ دیا جتنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے دیا۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابی ہریرۃ۔

۳۲۶۰۹..... اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہارے طرف مبعوث فرمایا تم نے مجھے جھٹلایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی میرے ساتھ ہمدردی کی اپنے مال وجان سے کیا تم میری وجہ سے میرے ساتھی کو چھوڑ دوگے۔ (بخاری نے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۲۶۱۰..... میرے ساتھی کو میرے لئے چھوڑ دو کیونکہ میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث ہوا ہوں ہر ایک نے مجھے جھٹلایا سوائے ابوبکر صدیق کے کیونکہ انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی۔ (خطیب نے ابوسعید سے نقل کیا)

۳۲۶۱۱..... میں نے معراج کی رات جبرائیل سے کہا کہ میری قوم میری تصدیق نہیں کرے گی تو بتایا ابوبکر تصدیق کرے گا وہ صدیق ہیں۔ (ابن سعد نے ابی وھب مولی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۱۲...... میں نے جس پر بھی اسلام پیش کیا اس کو تامل ہوا سوائے ابوبکر صدیق انہوں نے بلا تامل قبول کرلیا۔(دیلمی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

بلا دلیل اسلام قبول کرنے والا

۳۲۶۱۳...... میں نے اسلام کے متعلق جس سے بھی گفتگو کی اس نے انکار کیا مجھے میرا کلام واپس کیا سوائے ابن ابی قحافہ کے میں نے ان سے جس موضوع پر بھی بات چیت کی اس کو قبول کیا اور قبول کرنے میں جلدی دکھائی۔(ابونعیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۶۱۴...... اے ابوبکر ان دو کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔(احمد، بخاری، مسلم، ترمذی نے انس اور ابوبکر سے نقل کیا) بتایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس وقت کہا جب میں غار میں تھا اگر کوئی اپنے قدم کے نیچے دیکھے تو ہمیں دیکھ لیں گے تو آپ نے مذکورہ ارشاد فرمایا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا یہ حدیث ۳۲۵۶۸ میں گذر چکی ہے)

۳۲۶۱۵...... اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام صدیق رکھا ہے۔(دیلمی نے ام ھانی سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۱۶...... ابوبکر عتیق اللہ ہے آج سے۔(ابونعیم نے معرفہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اس میں اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ متروک ہے)

۳۲۶۱۷...... جس کو یہ بات خوش کرے کہ جنتی آدمی کو دیکھے تو ان کو یعنی ابوبکر کو دیکھے۔(ابن سعد حاکم عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۶۱۸...... جس کو کسی جنتی آدمی کو دیکھنے سے خوشی ہو وہ ابوبکر کو دیکھے (طبرانی ابونعیم نے معرفہ میں نقل کیا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور ضعیف قرار دیا)

۳۲۶۱۹...... اے ابوبکر آپ آگ سے اللہ کے آزاد کردہ ہیں۔(حاکم اور ابن عسا کرنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۰...... ایک شخص کو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے چلتے دیکھا تو ارشاد فرمایا تم ایک اولی سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے ابوبکر ہر اس شخص سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غرب ہو۔(ابن عسا کرنے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۲۶۲۱...... کیا تم ایسے شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے تم نہیں جانتے ہو سورج کسی پر طلوع یا غروب نہیں ہوتا جو ابوبکر سے بہتر ہو سوائے رسولوں اور نبیوں کے۔(ابونعیم نے فضائل میں ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۲...... اے ابوالدرداء کیا تم ایسے آدمی سے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا اور آخرت میں بہتر ہے انبیاء کے علاوہ سورج طلوع اور غروب نہیں ہوا کسی ایسے شخص پر جو ابوبکر سے بہتر ہو۔(حلیۃ الاولیاء وابن النجار نے ابی الدرداء سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۳...... ایسے شخص سے آگے مت چلو جو تم سے بہتر ہے ابوبکر ہر اس شخص سے افضل ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے یا غروب۔(طبرانی نے ابی الدرداء سے نقل کیا)

۳۲۶۲۴...... جبرائیل نے میرا ہاتھ پکڑ کر جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہوگی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کاش کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا تا کہ میں بھی دیکھ لیتا تو ارشاد فرمایا کہ میری امت میں آپ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔(حاکم نے ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۵...... اے اللہ ابوبکر کا مقام قیامت کے روز میرے ساتھ کردے۔حلیۃ الاولیاء بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۲۶۲۶...... جنت میں پرندہ بختی اونٹ کی طرح جنت کے درخت میں چرے گا ابوبکر نے کہا یا رسول اللہ پھر تو وہ تروتازہ ہوگا فرمایا اس درخت میں کھانا اس سے زیادہ تازگی کا سبب ہوگا میں امید کرتا ہوں آپ کھانے والوں میں سے ہوں گے۔(احمد، سعید بن منصور نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۲۷...... فرشتے ابوبکر انبیاء اور صدیقین کے ساتھ جنت میں لے کر آئیں گے ان کو آراستہ کر کے لائیں گے۔(دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ

سے نقل کیا)

۳۲۶۲۸...... جنت میں ایک شخص ہوگا جنت کے تمام محلات جھروکے اس کو کہیں گے مرحبا مرحبا ہمارے پاس آئیں ہمارے پاس آئیں آپ وہ ہیں اے ابوبکر (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۲۹...... اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے عمومی تجلی فرماتے ہیں جب کہ ابوبکر کے لئے خصوصی تجلی فرماتے ہیں۔ (ابن نجار نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الموضوعات ۱۶۲۰۳)

۳۲۶۳۰...... اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو رضوان اکبر عطاء فرمایا ہے پوچھا رضوان کیا ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے عمومی تجلی فرمائے ہیں تمہارے خاص۔ (ابن مردو نے انس رضی اللہ عنہ علیہ السلام سے حاکم نے مستدرک میں جابر رضی اللہ عنہ الموضوعات ۱۳۰۵)

۳۲۶۳۱...... اللہ تعالیٰ آسمان پر ناپسند فرماتے ہیں کہ زمین میں ابوبکر پر عیب لگایا جائے۔ (حارث سے معاذ رضی اللہ عنہ سے ابن جوزی موضوعات میں اس کو ذکر کیا)

صدیق اکبر پر عیب لگانا اللہ کو ناپسند ہے

۳۲۶۳۲...... اللہ تعالیٰ آسمان کے اوپر ناپسند کرتے ہیں کہ ابوبکر پر عیب لگایا جائے۔ (طبرانی اور ابن شاھین نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۷۵۷)

۳۲۶۳۳...... اے عمر تو نے اپنے کمان کو بغیر تانت کے بنایا۔ تمہاری دوستی میں اتنا فاصلہ ہے جتنا تمہارے کلمات میں۔ (ابونعیم نے ابوبکر سے نقل کیا)

۳۲۶۳۴...... میں اسلام کی تلوار ہوں اور ابوبکر ردت کی تلوار۔ دیلمی نے عرفجہ بن صریح سے نقل کیا۔

۳۲۶۳۵...... قیامت کے روز تمام لوگوں سے حساب ہوگا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے۔ (خطیب نے متفق اور مفترق میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل اس کی سند قابل اعتبار ہے)۔

۳۲۶۳۶...... قیامت کے روز ابوبکر کے علاوہ تمام لوگوں کا حسب ہوگا۔ (ابونعیم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۶۳۷...... علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں نے تمہاری تقدیم کے لئے اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مقدم کرے گے۔ (خطیب ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھیہ ۲۹۱)

۳۲۶۳۸...... اے میں نے تمہیں مقدم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ درخواست کی اللہ تعالیٰ نے انکار کیا سوائے علی رضی اللہ عنہ کو مقدم کرنے کے۔ (دیلمی نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۳۹...... قوموں کو کیا ہوا کہ انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں میرے عہد کو توڑ دیا اور میری وصیت کو ضائع کر دیا وہ غار میں میرے وزیر اور انیس ہیں ان اقوام کو میری شفاعت حاصل نہ ہوگی۔ (ابن مردویہ نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۰...... مجھے جو فضلیت بھی حاصل ہے اس کا آدھا تمہیں حاصل ہے یہاں تک شھادت مجھے ملی ہے خیبر کے زہر سے اور تمہیں اس سانپ کے زہر سے جس نے غار ثور میں تمہیں ڈسا تھا یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۴۱...... تم میں سے ایک کے ساتھ جبرائیل ہے دوسرے کے ساتھ میکائیل اسرائیل بڑے فرشتہ ہیں جو قتال میں شریک ہوئے ہیں یہ ابوبکر اور علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (احمد اور حاکم نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۲...... اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے مجھے مجھ پر ایمان لانے والوں کا ثواب عطاء فرمایا ہے آدم علیہ السلام سے میری بعثت تک اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ثواب عطاء فرمایا ہے مجھ پر ایمان لانے والوں کا میری بعثت سے قیامت تک۔ (خطیب، دیلمی اور ابن جوزی نے واھیات میں

علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے المتناھیہ ۲۹۳)
۳۲۶۴۳.....اے ابوبکر کیا تم پسند نہیں کرتے ہو اس قوم کو جن کو خبر پہنچی تم مجھ سے محبت کرتے ہو وہ تم سے محبت کرتے ہیں تمہاری مجھ سے محبت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتے ہیں۔(ابوالشیخ اور ابونعیم نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)
۳۲۶۴۴.....اے ابوبکر جب نماز قائم ہو جائے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں۔(حاکم نے سھل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم

۳۲۶۴۵.....ابوبکر، عمر اولین آخرین میں بہتر ہیں اور آسمان وزمین والوں میں بہتر ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے۔(حاکم نے کنی میں عدی اور خطیب نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۲۸ ضعیف الجامع :۵۸)
۳۲۶۴۶.....میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتداء کرو کیونکہ وہ دونوں اللہ کی کھینچی ہوئی رسی ہیں جس نے ان دونوں کو تھاما اللہ کی مضبوط رسی کو تھاما جو کبھی نہیں ٹوٹے گی۔(طبرانی نے ابی الدرداء سے رضی اللہ عنہ روایت کی ضعیف الجامع ۱۰۶۰ الضعیفہ ۲۳۳)
۳۲۶۵۷.....ہر نبی کے لئے آسمان والوں میں سے دو وزیر ہیں اور زمین والوں سے دو اہل آسمان میں سے میرے دو وزیر جبرائیل اور میکائیل ہیں اہل زمین سے ابوبکر اور عمر ہیں۔(ترمذی نے ابوسعید سے نقل کیا اور ضعیف فرادد یا ذخیرۃ الحفاظ ۴۹۳۹)
۳۲۶۴۸.....ایک شخص گائے پر سوار ہو کر جا رہا تھا وہ گائے متوجہ ہو کر کہنے لگی مجھے سواری کے لئے پیدا نہیں فرمایا بلکہ کھیتی باڑی کے لئے پیدا فرمایا ہے میں ابوبکر عمر انہی بے زبانوں کی وجہ سے امن میں ہیں آدمی اپنی بکریوں میں تھا اچانک ایک بھیڑیا آیا اور ایک بکری لے گیا مالک اس کی تلاش میں نکلا حتیٰ کہ بھیڑیا کے منہ سے چھڑا لیا تو بھیڑیے نے کہا آج تو تو نے اس کو مجھ سے چھڑا لیا ہے تو اس کو چھڑانے والا کون ہوگا جس دن درندے ہی درندے ہوں گے میرے علاوہ اس کا کوئی حفاظت کرنے والا نہ ہوگا پھر فرمایا میں ابوبکر اور عمر انہی کی وجہ سے امن میں ہیں۔(احمد بیہقی ترمذی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)
۳۲۶۴۹.....ایک کمرہ سرخ یاقوت ایک اور سبز زبرجد کا ایک سفید موتیوں کا بنا ہوا ہوگا اس میں کوئی نقص اور عیب نہیں اہل جنت ایک دوسرے کو ان میں سے ایک کمرہ دکھائیں گے جیسے آسمان کے افق پر ایک دوسرے کو مشرقی اور مغربی ستارے دکھاتے ہیں ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہی جنتوں میں سے ہوں گے دونوں کو مبارک ہو۔(حکیم نے سھل بن سعد سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۹۲۵)
۳۲۶۵۰.....اوپر کے درجات والوں کی نیچے والے اس طرح دیدار کریں گے جیسے تم آسمان کے افق پر ستاروں کا دیدار کرتے ہو ابوبکر بھی انہی میں سے ہوگا مبارک ہو۔(احمد، ترمذی، ابن حبان نے ابی سعید سے نقل کیا طبرانی نے جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ سے ابن عسا کرنے ابن عمر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے)
۳۲۶۵۱.....اعلیٰ علیین والوں میں سے کوئی اہل جنت کو جھانک کر دیکھے گا تو اس کا چہرہ اہل جنت کے لئے ایسے چمکدار ہوگا جیسے چودھویں کا چاند اہل دنیا کے لئے چمکتا ہے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ بھی انہی اعلیٰ علیین والوں میں سے ہیں دونوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔(ابن عسا کرنے ابی سعید سے نقل کیا۔ضعیف الجامع ۱۸۴۰)
۳۲۶۵۲.....یہ دونوں جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین میں سے سوائے انبیاء اور مرسلین کے اے علی ان کو خبر مت دو یعنی ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ۔(ترمذی نے انس رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۹۶)
۳۲۶۵۳.....یہ دونوں کان اور آنکھ ہیں یعنی ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ(ترمذی حاکم نے عبداللہ بن حنظلہ سے نقل کیا ہے)
۳۲۶۵۴.....ابوبکر عمر جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں اولین اور آخرین کے لئے سوائے انبیاء و مرسلین کے۔(احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا) ابن ماجہ نے ابی جحیفہ سے ابویعلی اور ضیاء مقدسی نے مختارہ میں انس رضی اللہ عنہ سے طبرانی نے یوسف میں جابر اور ابوسعید

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۵......ابوبکر وعمر کا مقام میرے ہاں ایسا ہے جیسا سر کی لئے کان آنکھ (ابویعلیٰ باوردی وابونعیم ابن عسا کرنے مطلب بن عبداللہ بن حطب سے انہوں نے اپنے والد اپنے دادا سے نقل کیا ابن عبدالبر نے کہا اس کو اور کوئی روایت کرنے والا نہیں حلیۃ الاولیا میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

۳۲۶۵۶......میرے بعد ابوبکر اور عمر کی اقتداء کرو۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۵۷......میرے بعد میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرو اور عمار کے طریقہ پر چلو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے عہد کو مضبوطی سے تھامو۔ ترمذی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا رویانی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے طبرانی نے اوسط میں جابر رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۵۸......اللہ تعالیٰ نے چار وزراء سے میری تائید فرمائی اہل آسمان میں سے دو جبرائیل اور میکائیل اور اہل زمین سے دو ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہ۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۱۵۷۶)

۳۲۶۵۹...... ہر نبی کے ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں خواص ہوتے ہیں میرے خواص میرے صحابہ میں ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (طبرانی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۱۹۴۰)

۳۲۶۶۰...... ہر نبی کے دو وزیر ہوتے ہیں میرے وزیر اور میرے ساتھی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عسا کرنے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۱......میرے دو وزیر ہیں آسمان والوں میں سے اور دو زمین والوں میں سے میرے دو وزیر اہل آسمان سے جبرائیل اور مکائیل ہیں اور اہل زمین سے دو وزیر ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں (خطیب نے ابوسعید سے اور حکیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۹۷ ضعیف الجامع ۱۹۷۲)

شیخین رضی اللہ عنہم سے محبت علامت ایمان ہے

۳۲۶۶۲......ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کی علامت ہے ان سے بغض رکھنا نفاق ہے۔ (عدی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۳...... میرے بعد میری بہترین امت ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عسا کرنے علی وزبیر رضی اللہ عنہ سے اکٹھا نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۲۹۰۴)

۳۲۶۶۴......اہل جنت کے عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی مثال جنت میں جیسے ثریا ستارہ کی مثال ستاروں میں۔ (خطیب نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۵......آسمان میں دو فرشتے ہیں ایک سختی کا حکم دیتا ہے دوسرا نرمی کا اور دونوں صحیح ہیں ایک جبرائیل دوسرا مکائیل دو نبی ہیں ایک سختی ایک نرمی کا حکم کرتے ہیں دونوں صحیح ہیں ابراہیم اور نوح میرے دو ساتھی ہیں ایک نرمی ایک سختی کا حکم کرتے ہیں دونوں صحیح ہیں ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ۔ (ابن عسا کرنے اسلمہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۶۶...... میں نے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کو مقدم نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے دونوں کو مقدم کیا ہے۔ (ابن نجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۲۱)

۳۲۶۶۷......جس کو تم دیکھو کہ ابوبکر وعمر کا برائی سے تذکرہ کرتا ہے وہ اسلام کو (مٹانا چاہتا ہے۔ (ابن قانع حجاج سہمی سے نقل کیا ضعیف الجامع ۵۵۹۱)

۳۲۶۶۸.....اے اور اپنی جگہ قائم رہو کیونکہ تمہارے اوپر ایک نبی ہے اور ایک صدیق یا شہید ہے۔ (احمد ابوداؤد ترمذی ابن ماجہ نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے نقل کیا احمد نے انس اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

الخلفاء الثلاثہ

۳۲۶۶۹.....اے کوہ ثبیر رک جا کیونکہ تیرے اوپر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ (ترمذی، نسائی نے عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا وضعیف نسائی وضعیف الجامع ۸۴۶)

۳۲۶۷۰.....اے احد رک جا کیونکہ تیرے اوپر ایک نبی صدیق اور دو شہید ہیں۔ (بخاری ابوداؤد نے انس رضی اللہ عنہ سے ترمذی نے عثمان رضی اللہ عنہ سے احمد ابویعلی ابن حبان نے سھل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

فضائل ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہم.....من الاکمال

۳۲۶۷۱.....اس دین میں ابوبکر اور عمر کا مقام ایسا ہے جیسے سر میں کان اور آنکھ کا۔ (خطیب نے جابر رضی اللہ عنہ سے ابن النجار نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

۳۲۶۷۲.....ان دونوں کو کیسے بھیجوں یہ دونوں دین کے لئے ایسے ہیں جیسے سر کے لئے کان اور آنکھ یعنی ابوبکر وعمر۔ (طبرانی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ انس رضی اللہ عنہ نقل کیا)

۳۲۶۷۳.....ہر پیدا ہونے والے بچہ کی ناف میں وہ مٹی ہوتی ہے جس سے وہ پیدا ہوا جب وہ ارذل العمر کو پہنچ جاتا ہے اس کو اس مٹی کی طرف لوٹایا جاتا ہے جس سے وہ پیدا ہوا یہاں تک اسی میں دفن کیا جاتا ہے میں اور ابوبکر اور عمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے اسی میں دفن کئے جائیں گے۔ (خطیب نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا غریب ہے اللالی ۳۰۹۱ المتناھیہ ۳۱۰)

۳۲۶۷۴.....میں نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے چند لوگوں کو بادشاہوں کے پاس دعوت دینے کے لیے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے تاکہ ان کو اسلام کی دعوت دی جائے جیسے عیسیٰ بن مریم نے حوارین کو بھیجا لوگوں نے کہا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کو بھیج دیں کیونکہ وہ بلیغ ہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان سے تو استغناء نہیں کیونکہ یہ دونوں دین اسلام کے لئے ایسے ہیں جیسے جسم کے لئے کان اور آنکھ۔ (طبرانی حاکم نے الکنی میں ابن عمرو سے اور طبرانی نے عمرو سے نقل کیا)

۳۲۶۷۵.....میں نے ارادہ کیا کہ کچھ لوگوں کو دوسروں کی طرف بھیجوں تاکہ ان کو دین کی تعلیم دی جائے جیسے عیسیٰ بن مریم نے حواریین کو بنی اسرائیل کے پاس بھیجا تو لوگوں نے کہا کہ ابوبکر وعمر کو بھیجیں تو آپ نے ارشاد فرمایا ان سے تو غناء نہیں ہے یہ دونوں دین کے لئے ایسے ہیں جیسے جسم کے لئے سر۔ (ابن عساکر نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۷۶.....میں نے ارادہ کیا کہ آفاق کی طرف لوگوں کو بھیجا جائے تاکہ لوگوں کو سنن اور فرائض سکھائے جائیں جیسے عیسیٰ علیہ السلام نے حواریین کو بھیجا تو کہا گیا کہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کو کیوں نہیں بھیجتے فرمایا ان کی مجھے ضرورت ہے ان کی حیثیت دین میں (سر کے لئے) کان وآنکھ کی طرح ہے۔ (حاکم نے نقل کیا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۶۷۷.....ہر نبی کے لئے صحابہ میں سے خواص ہوتے ہیں میرے صحابہ رضی اللہ عنہم میں میرے خواص ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۷۸.....ہر نبی کے اہل آسمان اور اہل زمین میں سے دو دو وزیر ہوتے ہیں میرے وزیر اہل آسمان میں سے جبرائیل ومیکائیل ہیں اور اہل زمین میں سے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۶۷۹......میرے وزیر آسمان والوں میں سے جبرائیل ومیکائیل ہیں اور اہل زمین میں سے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔(ابن عساکر نے ابن عمر اور ابی امامہ سے نقل کیا)

۳۲۶۸۰......اگر مشورہ میں تم دونوں کا اتفاق ہوجائے تو میں تمہاری مخالفت نہیں کروں گا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔(احمد نے عبدالرحمن بن غنم سے فرمایا الضعیفہ ۱۰۰۸)

۳۲۶۸۱......ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا الحمدللہ الذی اھدنی بکما یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے تمہارے ذریعہ میری تائید فرمائی۔(طبرانی دارقطنی نے افراد میں اور باوردی نے حاکم نے اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابن عساکر نے ابی الردوی دوسی سے)

۳۲۶۸۲......ابوبکر اور عمر کا مقام میرے ہاں ایسا ہے جیسے ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کے لئے (خطیب اور ابن جوزی نے واھیات میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے الضعیفہ ۱۷۳۴)

۳۲۶۸۳......میں ابوبکر وعمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے۔ دیلمی بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللالی ۳۲۱.

۳۲۶۸۴......اس میں نبی کے بعد سب سے بہتر ابوبکر اور عمر ہیں۔(ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور کہا محفوظ موقوف ہے)

۳۲۶۸۵......اسلام میں کوئی لڑکا ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ پاکیزہ پاک اور افضل پیدا نہیں ہوا۔(دیلمی اور ابن عساکر نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا)

۳۲۶۸۶......ابوبکر وعمر آسمان وزمین والوں میں سب سے بہتر ہیں اور قیامت تک باقی رہنے والوں میں بھی بہتر ہیں۔(دیلمی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الضعیفہ ۱۷۴۲)

۳۲۶۸۷......اگر تمہارا خواب سچا ہو تو تمہارے حجرہ میں اہل جنت میں سب سے افضل شخص کو دفن کیا جائے گا۔(طبرانی نے ابی بکرہ سے نقل کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا کہ تین چاند میرے حجرے میں گر رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ ارشاد فرمایا)۔

۳۲۶۸۸......مجھے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا گیا میری امت کو دوسرے پلڑے میں تو میں امت پر بھاری ہوا پھر ابوبکر وعمر لا کر دوسرے پلڑے میں ڈالا گیا تو امت کا پلڑا بھاری ہوگیا پھر ابوبکر کو اٹھا کر عمر کو رکھا گیا تب بھی میری امت کا پلڑا بھاری رہا پھر میزان کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا میں دیکھ رہا تھا۔(ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں ابی امامہ سے نقل کیا)

ابوبکر رضی اللہ عنہ پوری امت کے برابر ہیں

۳۲۶۸۹......میں نے دیکھا میں ترازو کے ایک طرف اور پوری امت کو دوسری طرف رکھا گیا تو برابر رہا پھر ابوبکر کو ایک طرف امت کو دوسری رکھا گیا ترازو برابر رہا پھر عمر کو ایک طرف امت کو دوسری طرف رکھا گیا ترازو برابر رہا پھر ترازو واٹھالیا گیا۔(طبرانی ابن عدی ابن عساکر کے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نقل کیا المتناھبیہ ۳۲۸)

۳۲۶۹۰......میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے حوض پر پانی کا ڈول کھینچ رہا ہوں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا مجھے راحت پہنچانے کے لئے انہوں نے دو ڈول کھینچے ان کے کھینچے میں ضعف تھا اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابن خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور ڈول ہاتھ میں لیا یہاں تک کہ لوگ واپس ہوئے ابھی حوض ابل رہا تھا۔(احمد نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۱......میں نے خواب دیکھا کہ میں رسی سے ڈول کھینچ رہا ہوں قلیب پر ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے مجھ سے ڈول لے لیا اور دو ڈول کھینچا لیکن ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے لیا تو ان کے ہاتھ میں ڈول بڑا ہوگیا میں نے کسی صحت

مند شخص کو اس جیسے طاقت والا نہیں دیکھا حتیٰ کہ لوگوں نے اس سے اونٹ باندھنے کی جگہ تک کو بھرلیا۔ (بخاری ترمذی نے سالم سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا)

۳۲۶۹۳...... میں نے خواب میں دیکھا گویا کہ میں زمین کو سیراب کررہاہوں اور میرے پاس کچھ بکریاں جمع ہوگئیں کالے اور مٹیالے رنگ کی ابوبکر آئے انہوں نے ڈول لے کر دو ڈول پانی نکالا ان میں کمزوری تھی اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر نے پانی نکالنا شروع کیا ڈول بڑا ہوگیا انہوں نے حوض کو بھر دیا آنے والے خوب سیر ہوئے میں نے تعبیر کی کہ سود سے مراد عرب ہیں اور مٹیالے سے مراد عجم ہیں۔ (احمد طبرانی نے ابی الطفیل سے نقل کیا)

۳۲۶۹۳...... اے ابوبکر میں نے رات خواب میں دیکھا کہ میں قلیب پر ہوں میں کنویں سے پانی نکال رہاہوں اتنے میں آپ بھی آگئے آپ نے بھی نکالا لیکن نکالنے میں آپ کمزور تھے اللہ آپ کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے تو ڈول اور بڑا ہوگیا اور لوگوں نے اونٹ کے باڑوں تک کے لئے پانی بھر لئے۔ (طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۴...... میرے بعد خلافت کے امام ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا اس سند میں علی بن صالح انماطی ہے امام ذھبی نے مغنی میں کہا ہے کہ وہ موضع احادیث روایت کرتا ہے میزان اعتدال میں اس حدیث کو اس کے حالات کے تحت ذکر کیا ہے اور کہا باطل ہے علی بن صالح غیر معروف ہے اور وضع حدیث کے ساتھ متہم ہے ان کے علاوہ راوی صحیح ہیں حافظ بن حجر نے لسان میں کہا ہے کہ علی بن صالح کو ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ اہل عراق نے ان سے روایت لی ہے اور وہ مستقیم الحدیث ہے اور کہا مناسب یہ ہے لہذا ذھبی نے ان سے پہلے جن کی تضعیف کی ہے ان کی تحقیق کرلی جائے۔)

۳۲۶۹۵...... کیا نہ بتلادوں کہ تمہارے مثل فرشتوں میں کون ہیں اور انبیاء میں کون ہیں؟ اے ابوبکر تمہارے مثل فرشتوں میں میکائیل ہیں جو رحمت لے کر نازل ہوئے ہیں اور تمہارے مثل انبیاء میں ابراہیم علیہ السلام ہیں جب قوم نے ان کو جھٹلایا اور ان کے شان میں گستاخی کی تو انہوں نے فرمایا:

فمن تبعنی فانه منی و من عصانی فانک غفور رحیم

''جس نے میری اتباع کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً تو بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔''

تمہارے مثل اے عمر فرشتوں میں جبرائیل ہیں جو تکالیف تنگی اور عذاب لے کر اللہ کے دشمنوں پر اترتے ہیں اور تمہارے مثل انبیاء میں جیسے نوح علیہ السلام ہیں جب کہا:

رب لاتذر علی الارض من الکافرین دیاراً

''اے میرے رب! زمین پر کافروں کا کوئی گھر مت چھوڑ۔'' (عدی اور ابونعیم نے فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم میں اور ابن عساکر نے ابی عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۶...... ابوبکر وعمر کی مثال نوح اور ابراہیم علیہ السلام کی ہے انبیاء ہیں ایک اللہ کی خاطر پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں وہ بھی صحیح میں دوسرا دودھ سے بھی زیادہ نرم ہیں وہ بھی صحیح ہیں۔ (ابونعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۷...... میں ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ قیامت کے روز اس طرح اٹھائے جائیں گے۔ شہادت کی انگلی درمیانی انگلی اور چھوٹی انگلی کو ملا کر اشارہ فرمایا ہم لوگوں کی نگرانی کریں گے۔ (حکیم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۶۹۸...... میں قیامت کے روز ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کے درمیان اٹھایا جاؤں گا میں حرمین کے درمیان کھڑا ہوں گا تو اہل مدینہ اور اہل مکہ میرے پاس آئیں گے۔ (ابن عساکر بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

۳۲۶۹۹...... پہلا مقدمہ اللہ کے دربار میں علی اور معاویہ رضی اللہ عنہ کا پیش ہوگا اور جنت میں سب سے پہلے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ داخل ہوں گے۔ (ابن النجار، دیلمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا تذکرۃ الموضوعات ۱۰۰ ذیل اللالئی ۷۶)

۳۲۷۰۰ ..... جب صالحین کا شمار ہونے لگے ابوبکر کے پاس آ ؤجب مجاھدین کا شمار ہونے لے عمر بن خطاب کے پاس آ ؤ عمر میرے ساتھ ہیں جہاں جاؤں میں عمر کے ساتھ ہوں وہ جہاں جائے جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (ابن عساکر بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۱ ..... میں نے حمزہ اور جعفر رضی اللہ عنہ کو دیکھا گویا کہ ان کے سامنے تھالی ہے اس میں بیر ہیں زبرجد کی طرح اس میں سے ایک بیر کھایا پھر انگور بن گیا اس میں سے کھایا پھر طب۔ (ترکھجور) بن گئی اس میں سے کھایا میں نے ان سے پوچھا اعمال میں افضل کونسا پایا؟ تو بتایا لا الہ الا اللہ میں نے پوچھا اس کے بعد تو بتایا آپ پر درود بھیجنا میں نے کہا اس کے بعد تو بتایا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت۔ (دیلمی نے ابن عباس سے نقل کیا)

۳۲۷۰۲ ..... میں اپنی امت کے لئے ابوبکر عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے میں ایسا ہی اجر کی امید رکھتا ہوں جس طرح لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ (دیلمی نے بروایت انس رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۳ ..... ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے اور ان سے بغض رکھنا نفاق ہے انصار سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے عرب سے محبت ایمان کا حصہ ہے ان سے بغض نفاق ہے جو میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو گالیاں دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے، میں قیامت کے روز اس کا خیال رکھوں گا۔ (ابن عساکر نے دیلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع: ۲۲۸۰)

شیخین رضی اللہ عنہم سے بغض کفر ہے

۳۲۷۰۴ ..... ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے محبت سنت ہے ان سے بغض کفر ہے انصار سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے عرب سے محبت ایمان ان سے بغض کفر ہے جو میرے صحابہ کو گالی دے اس پر اللہ کی لعنت جو ان کے متعلق میرا خیال رکھے میں اس کا خیال رکھوں گا قیامت کے روز۔ (ابن عساکر اور ایلمی نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۷۰۵ ..... جس نے سنت پر مضبوطی سے عمل کیا وہ جنت میں داخل ہوگا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا سنت کیا ہے؟ فرمایا تمہارے والد سے اور ان کے ساتھی عمر رضی اللہ عنہ سے محبت ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں ابن جوزی نے وھیات میں اور رافعی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا المتناھیہ ۳۱۳)

۳۲۷۰۶ ..... میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر کو مقدم نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مقدم کیا اور ان کے ذریعہ مجھ پر احسان فرمایا ان کی اطاعت کرو ان کے ذکر کی اقتداء کرو جو ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے وہ درحقیقت میرے ساتھ اور اسلام کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے۔ (ابن النجار نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الکشف الالٰہی ۹۰۵)

۳۲۷۰۷ ..... اے علی کیا تم اس شخص سے محبت کرتے ہو یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے ان سے محبت رکھو جنت کے مستحق بنو گے۔ (الخطیب بروایت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

۳۲۷۰۸ ..... واللہ میں تم دونوں سے محبت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی تم دونوں سے محبت کی وجہ سے فرشتے بھی تم سے محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تم سے محبت کی وجہ سے اللہ اس سے محبت فرماتا ہے جو تم سے محبت کرے اور اس سے اچھا تعلق قائم فرماتا ہے جو تم سے اچھا سلوک کرے اس سے تعلق منقطع فرماتا ہے جو تم سے تعلق توڑے اور اس سے بغض رکھتا ہے جو تم سے دنیا وآخرت کے اعتبار سے بغض رکھے یہ آپ نے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ (ابن عساکر بروایت ابی سعید اس میں داؤد بن سلیمان شیبانی ضعیف ہیں)

۳۲۷۰۹ ..... ابوبکر وعمر سے مؤمن ہی محبت رکھتا ہے اور منافق بغض رکھتا ہے۔ (ابوالحسن صیقلی نے اپنی امالیہ میں خطیب اور ابن عساکر نے جابر

رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۰..... مؤمن ابوبکر وعمر سے بغض نہیں رکھتا منافق ان سے محبت نہیں کرتا۔ (ابن عساکر نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا الجامع المصنف ۱۴)

۳۲۷۱۱..... جس کو دیکھو کہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہ کا برائی سے تذکرہ کرتا ہے اس کو قتل کردو کیونکہ وہ مجھے اور اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ (ابونعیم وابن قانع بروایت ابراہیم بن منبہ بن الحجاج آسہمی اپنے والد سے اپنے دادا سے اس کی سند میں مجاھیل ہیں ضعیف الجامع ۵۵۹۱:)

۳۲۷۱۲..... ابوبکر وعمر اولین وآخرت کے سن رسیدہ اھل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء اور مرسلین کے۔ (احمد ترمذی ابن ماجہ نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ابن ماجہ طبرانی نے ابی جحیفہ ابویعلی اور ضیاء مقدسی نے مختارہ میں انس رضی اللہ عنہ سے بزار طبرانی نے اوسط میں ابن سعید ہے بروایت جابر رضی اللہ عنہ ابن عساکر نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۷۱۳..... ابوبکر عمر کو گالی مت دو کیونکہ وہ اولین وآخرین اہل جنت کے بوڑھوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین کے حسن وحسین رضی اللہ عنہ کو گالیاں مت دیا کرو وہ اولین وآخرین اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور علی رضی اللہ عنہ کو گالی مت دو کیونکہ جو علی رضی اللہ عنہ کو گالی دے گویا کہ اس نے مجھے گالی دی ہے اور جس نے مجھے گالی دی اس نے اللہ کو گالی دی ہے جو اللہ کو گالی دے اللہ اس کو عذاب میں گرفتار فرمائے گا۔ (ابن عساکر اور ابن النجار نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)۔

فضائل عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

۳۲۷۱۴..... اللہ تعالیٰ نے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر حق کو جاری فرمایا ہے۔ احمد ترمذی بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ احمد ابو داؤد حاکم بروایت ابی ذر رضی اللہ عنہ ابو یعلی ابن عساکر بروایت ابی هریرہ رضی اللہ عنہ طبرانی بروایت بلال ومعاویہ رضی اللہ عنہ

۳۲۷۱۵..... میرے بعد حق عمر بن خطاب کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی جائے۔ (حکیم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ضعیف الجامع ۲۷۸۵ کشف الخفاء ۱۱۶۰)

۳۲۷۱۶..... حق اور سچ میرے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی ہو۔ (ابن النجار نے فضل سے نقل کیا)

۳۲۷۱۷..... اللہ تعالیٰ نے حق کو جاری فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کی زبان ودل پر وہ فاروق ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حق وباطل کے درمیان جدائی پیدا فرمائی۔ (ابن سعد نے ایوب بن موسیٰ سے مرسلاً نقل کیا ہے ضعیف الجامع ۱۵۸۶ کشف الخفاء ۶۸۱)

۳۲۷۱۸..... اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق رکھ دیا ہے اسی سے گفتگو فرماتے ہیں۔ (ابن ماجہ نے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۱۹..... اسلام کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملے کبھی اتفاقیہ ملاقات ہو جائے تو چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔ (طبرانی بروایت سدیسہ انصاریہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کی باندی ضعیف الجامع۔

۳۲۷۲۰..... اے عمر شیطان تمہیں دیکھ کر بھاگ جاتا ہے۔ (احمد ترمذی ابن حبان نے بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے)

۳۲۷۲۱..... میں شیاطین انس اور جن کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں۔ (عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۲..... میں نے شیطان انس اور جن کو دیکھا کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر بھاگ رہے ہیں۔ (عدی نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا)

۳۲۷۲۳..... آسمان کا ہر فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی عزت کرتا ہے زمین کا ہر شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے۔ (عدی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کشف الخفاء ۲۷۳۷)

۳۲۷۲۴..... اسلام لانے کے بعد سے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ملتا مگر چہرے کے بل گر پڑتا ہے۔ (ابن عساکر نے حفصہ رضی اللہ عنہا

Notes